روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 21 مارچ 2009ء 23 ربیع الاول 1430 ہجری 21 امان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 64

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب مومن خدا تعالیٰ کی طرف حرکت کرتا ہے تو خدا اس کی نسبت تیز حرکت کے ساتھ اس کی طرف آتا ہے اور ظاہر ہے کہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ تبدیلیوں سے پاک ہے۔ ایسا ہی وہ حرکتوں سے بھی پاک ہے۔ لیکن یہ تمام الفاظ استعارہ کے رنگ میں بولے جاتے ہیں اور بولنے کی اس لئے ضرورت پڑتی ہے کہ تجربہ شہادت دیتا ہے کہ جیسے ایک مومن خدا تعالیٰ کی راہ میں نیستی اور فنا اور استہلاک کر کے اپنے تئیں ایک نیا وجود بنا تا ہے اس کی ان تبدیلیوں کے مقابل پر خدا بھی اس کے لئے ایک نیا ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ وہ معاملات کرتا ہے جو دوسرے کے ساتھ کبھی نہیں کرتا۔ اور اس کو اپنے ملکوت اور اسرار کا وہ سیر کراتا ہے جو دوسرے کو ہرگز نہیں دکھلاتا۔ اور اس کے لئے وہ کام ظاہر کرتا ہے جو دوسروں کے لئے ایسے کام کبھی ظاہر نہیں کرتا۔ اور اس قدر اس کی نصرت اور مدد کرتا ہے کہ لوگوں کو تعجب میں ڈالتا ہے۔ اس کے لئے خوارق دکھلاتا ہے اور معجزات ظاہر کرتا اور ہر ایک پہلو سے اس کو غالب کر دیتا ہے اور اس کی ذات میں ایک قوت کشش رکھ دیتا ہے جس سے ایک جہان اس کی طرف کھنچا چلا جاتا ہے اور وہی باقی رہ جاتے ہیں جن پر شقاوت ازلی غالب ہے۔

پس ان تمام باتوں سے ظاہر ہے کہ مومن کامل کی پاک تبدیلی کے ساتھ خدا تعالیٰ بھی ایک نئی صورت کی تجلی سے اس پر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اس نے انسان کو اپنے لئے پیدا کیا ہے کیونکہ جب انسان خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا شروع کرے تو اسی دن سے بلکہ اسی گھڑی سے بلکہ اسی دم سے خدا تعالیٰ کا رجوع اس کی طرف شروع ہو جاتا ہے۔ اور وہ اس کا متولّی اور متکفّل اور حامی اور ناصر بن جاتا ہے۔ اور اگر ایک طرف تمام دنیا ہو اور ایک طرف مومن کامل تو آخر غلبہ اسی کو ہوتا ہے کیونکہ خدا اپنی محبت میں صادق ہے اور اپنے وعدوں میں پورا۔ وہ اس کو جو درحقیقت اس کا ہو جاتا ہے ہرگز ضائع نہیں کرتا۔ ایسا مومن آگ میں ڈالا جاتا ہے اور گلزار میں سے نکلتا ہے۔ وہ ایک گرداب میں دھکیل دیا جاتا ہے اور ایک خوشنما باغ میں سے نمودار ہوتا ہے۔ دشمن اس کے لئے بہت منصوبے کرتے اور اس کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن خدا ان کے تمام مکروں اور منصوبوں کو پاش پاش کر دیتا ہے کیونکہ وہ اس کے ہر قدم کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس لئے آخر اس کی ذلت چاہنے والے ذلت کی مار سے مرتے ہیں اور نامرادی ان کا انجام ہوتا ہے۔ لیکن وہ جو اپنے تمام دل اور تمام جان اور تمام ہمت کے ساتھ خدا کا ہو گیا ہے وہ نامراد ہرگز نہیں مرتا اور اس کی عمر میں برکت دی جاتی ہے اور ضرور ہے کہ وہ جیتا رہے جب تک اپنے کاموں کو پورا کر لے۔ تمام برکتیں اخلاص میں ہیں اور تمام اخلاص خدا کی رضا جوئی میں اور تمام خدا کی رضا جوئی اپنی رضا کے چھوڑنے میں۔ یہی موت ہے جس کے بعد زندگی ہے۔ مبارک وہ جو اس زندگی میں سے حصہ لے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 242)

معروف اطاعت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اے نبی! جب مومن عورتیں تیرے پاس آئیں (اور) اس (امر) پر تیری بیعت کریں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہرائیں گی اور نہ ہی چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ ہی (کسی پر) کوئی جھوٹا الزام لگائیں گی جسے وہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے سامنے گھڑ لیں اور نہ ہی معروف (امور) میں تیری نافرمانی کریں گی تو تو ان کی بیعت قبول کر اور ان کے لئے اللہ سے بخشش طلب کر۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (الممتحنہ:13)

اور انہوں نے اللہ کی پختہ قسمیں کھائیں کہ اگر تو انہیں حکم دے تو وہ ضرور نکل کھڑے ہوں گے۔ تو کہہ دے کہ قسمیں نہ کھاؤ۔ دستور کے مطابق اطاعت (کرو) یقیناً اللہ جو تم کرتے ہو اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔ (النور:54)

ضرورت ڈاکٹرز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید انجمن احمدیہ کے زیرانتظام مٹھی تھرپارکر سندھ میں المہدی ہسپتال دکھی انسانیت کی خدمت میں پیش پیش ہے۔ ہسپتال کے لئے 2 احمدی ڈاکٹرز ایک مرد ڈاکٹر اور ایک لیڈی ڈاکٹر (اگر میاں بیوی ڈاکٹرز ہوں تو زیادہ بہتر ہوگا) جن کی کم از کم تعلیم ایم بی بی ایس ہو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور اپنی خدمات مستقل یا چند سال کے لئے پیش کر سکیں۔ تو وہ اپنی درخواستیں خاکسار کے نام وقف جدید انجمن احمدیہ میں بھجوائیں معقول معاوضہ اور رہائش کی سہولت دی جائے گی۔

ٹیلی فون: 047-6212968
فیکس: 047-6214329
(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

داخلہ مدرسۃ الحفظ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2009ء کیلئے داخلہ فارم یکم جون تا 30 جولائی 2009ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2009ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہوگی۔

فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ لف کریں۔

برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے۔)

پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

نوٹ: فارم پر صدر جماعت / امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2009ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

امیدوار پرائمری پاس ہو۔

امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

(باقی صفحہ 12 پر)

فضائل قرآن کریم

قرآن وہ مجموعۂ انوارِ خدا ہے
ظلمت کو جہاں میں جو ٹھہرنے نہیں دیتا

کس شان سے کرتا ہے خدا اس کی حفاظت
اک شعشہ تلک اس کا بدلنے نہیں دیتا

مثل اس کی جو لانے کی کرے سعیٔ لا حاصل
پھر اس کو خدا دنیا میں رہنے نہیں دیتا

پتھر ہے جو اس پہ گرے ہو جائے وہ معدوم
یہ جس پہ گرے اس کو سنبھلنے نہیں دیتا

سب نقش مٹا دیتا ہے اغیار کے دل سے
جز اللہ کوئی نقش یہ جمنے نہیں دیتا

روشن رہے سورج کی طرح اس کی صداقت
باطل کو مقابل پہ ٹھہرنے نہیں دیتا

ہے نجم ھدیٰ کفر و ضلالت کی شبوں کا
جو اپنے مسافر کو بھٹکنے نہیں دیتا

ہر دور میں دے تازہ نشاں اہل جہاں کو
ماضی ہی کے قصوں سے بہلنے نہیں دیتا

دنیا ہی میں کر دیتا ہے یہ داخلِ جنت
فردا کے فقط وعدوں پہ رہنے نہیں دیتا

یہ علم و معارف کے حقائق کے گہر تاب
جز اہل صفا غیر پہ کھلنے نہیں دیتا

یہ حسن کی وہ کان کہ جو اپنے سحر سے
گرویدہ و عاشق کو نکلنے نہیں دیتا

جتنا پیؤ یہ پیاس ہی بڑھائے ہے دل کی
جامِ دل تشنہ کو بھرنے نہیں دیتا

کر دیتا ہے مربوط بہم عابد و معبود
تا حشر گرہ پاک یہ کھلنے نہیں دیتا

دل اس سے رہے آٹھوں پہر شاداں وفرحاں
غمناک کبھی بھی اسے رہنے نہیں دیتا

بے کل سا کئے دیتی ہے گو نارِ مصائب
مومن کو مگر اس میں یہ جلنے نہیں دیتا

اے آر بدر

ساتویں سالانہ کھیلیں 2009ء

جامعہ احمدیہ (جونیئر سیکشن ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کی سالانہ کھیلیں کامیابی کے ساتھ مورخہ 2 تا 4 مارچ 2009ء منعقد ہوئیں۔ ان کھیلوں کا افتتاح مورخہ 2 مارچ 2009ء کو صبح ساڑھے آٹھ بجے مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب ناظر امور خارجہ وزراعت نے اپنی قیمتی نصائح اور دعا سے کیا۔

تمام طلباء کو چھ گروپوں امانت، دیانت، صداقت، قناعت، رفاقت اور شجاعت میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ان گروپوں کے مابین مورخہ 15 نومبر 2008ء تا 20 فروری 2009ء ابتدائی اجتماعی مقابلہ جات کروائے گئے۔ جن میں فٹبال، والی بال، باسکٹ بال، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، رنگ، میرو ڈبہ، رسہ کشی، کرکٹ اور باڑی شامل ہیں۔ 2 تا 4 مارچ 2009ء کو ان مقابلہ جات میں پہلے دو گروپوں کے مابین فائنل مقابلہ جات کروائے گئے گروپوں کے ان اجتماعی مقابلہ جات کے علاوہ مورخہ 21 تا 28 فروری طلباء کے ابتدائی انفرادی مقابلہ جات بھی کروائے گئے جن میں دوڑ 60 میٹر، دوڑ 1600 میٹر، دوڑ تین ٹانگ، کلائی پکڑنا، سلو سائیکلنگ، لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ ٹرپل جمپ، ثابت قدمی، نیزہ پھینکنا، گولہ پھینکنا، تھالی پھینکنا اور نشانہ غلیل شامل ہیں۔ سالانہ کھیلوں کے ان تین دنوں میں ان کے فائنل مقابلہ جات کروائے گئے۔ اسی طرح طلباء کے مابین مشاہدہ معائنہ، ڈاک دوڑ اور روک دوڑ کے مقابلے بھی کروائے گئے۔ ان مقابلہ جات سے قبل درجہ اولیٰ اور درجہ ممہدہ کے طلباء کے مابین 18 کلومیٹر کراس کنٹری دوڑ 40 کلومیٹر سائیکل ریس اور ساڑھے سات کلومیٹر تیز پیدل چلنے کے مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔

ان مقابلہ جات کے علاوہ کارکنان کے مابین رسہ کشی کا مقابلہ اور اساتذہ کے مابین رسہ کشی، کرکٹ، باسکٹ بال اور والی بال کے مقابلے کروائے گئے۔ نیز مہمانان اور اساتذہ کا ایک دلچسپ میوزیکل چیئر کا بھی مقابلہ ہوا۔ ان کھیلوں کی اختتامی تقریب مورخہ 4 مارچ کو دوپہر سوا بارہ بجے جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کے کمیونٹی ہال میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم ومحترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے رپورٹ پیش کی، انہوں نے ان کھیلوں کا تفصیل سے تعارف کرایا۔ بعدازاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے ان کھیلوں کے بیسٹ اتھلیٹ کا اعزاز مکرم ماجد نصیر احمد صاحب درجہ اولیٰ نے حاصل کیا اسی طرح بیسٹ گروپ شجاعت قرار پایا، مکرم شکیل احمد ناصر صاحب نگران گروپ اور مکرم عدنان لقمان احمد صاحب سیکرٹری گروپ نے منارۃ المسیح کی ٹرافی حاصل کی۔ محترم مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں طلباء جامعہ کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ اختتامی دعا کے بعد ان کھیلوں کا اختتام ہوا۔ بعدہٗ جملہ مہمانان اور اساتذہ جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

نظام خلافت کی اہمیت و برکات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نظر میں

ایمان والوں سے وعدہ

خطبہ جمعہ 27 مئی 2005ء میں فرمایا:۔

خلافت قائم رکھنے کا وعدہ ان لوگوں سے ہے جو مضبوط ایمان والے ہوں اور نیک اعمال کر رہے ہوں۔ جب ایسے معیار مومن قائم کر رہے ہوں گے تو پھر اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کے مطابق خلافت کا نظام جاری رکھے گا۔ نبی کی وفات کے بعد خلیفہ اور ہر خلیفہ کی وفات کے بعد آئندہ خلیفہ کے ذریعہ سے یہ خوف کی حالت امن میں بدلتی چلی جائے گی۔ اور یہی ہم گزشتہ 100 سال سے دیکھتے آرہے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ایک خدا کی عبادت کرنے والے ہوں اور دنیا کے لہو ولعب ان کو متاثر کر کے شرک میں مبتلا نہ کر رہے ہوں۔ اگر انہوں نے ناشکری کی، عبادتوں سے غافل ہوگئے، دنیاداری ان کی نظر میں اللہ تعالیٰ کے احکامات سے زیادہ محبوب ہوگئی تو پھر اس نافرمانی کی وجہ سے وہ اس انعام سے محروم ہو جائیں گے۔ پس فکر کرنی چاہئے تو ان لوگوں کو جو خلافت کے انعام کی اہمیت نہیں سمجھتے۔ یہ خلیفہ نہیں ہے جو خلافت کے مقام سے گرایا جائے گا بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو خلافت کے مقام کو نہ سمجھنے کی وجہ سے فاسقوں میں شمار ہوں گے۔ تباہ وہ لوگ ہوں گے جو خلیفہ یا خلافت کے مقام کو نہیں سمجھتے، ہنسی ٹھٹھا کرنے والے ہیں۔......

کوئی عقل مند آدمی خلیفہ بننے کا سوچ بھی نہیں سکتا

ایک صاحب نے مجھے لکھا، شروع کی بات ہے کہ تم بڑی پلاننگ کر کے خلیفہ بنے ہو۔ پلاننگ کیا تھی؟ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات کا اعلان الفضل اور ایم ٹی اے پر تمہاری طرف سے ہوتا تھا تا کہ لوگ تمہاری طرف متوجہ ہوں۔ یہ میری مجبوری تھی اس لئے کہ حسب قواعد مجھے ناظر اعلیٰ ہونے کی حیثیت سے یہ کرنا تھا۔ بہرحال جرأت اس شخص میں بھی نہیں جس نے یہ لکھا کیونکہ یہ بے نام خط تھا۔ تو ایسا شخص تو خود منافق ہے۔ اگر خلافت پر اعتماد نہیں تو پھر احمدی رہنے کا بھی فائدہ نہیں اور اگر پھر بھی ایسا شخص اپنے آپ کو احمدی ثابت کرتا ہے تو وہ منافق ہے۔ مختصراً بتا دوں کہ اس وقت میرا تو یہ حال تھا کہ جب نام پیش ہوا تو میں ہل کر رہ گیا تھا اور یہ دعا کر رہا تھا کہ کسی کا بھی ہاتھ میرے حق میں کھڑا نہ ہو۔ اور اس تمام کارروائی کے دوران جو میری حالت تھی وہ میں جانتا ہوں یا میرا خدا جانتا ہے۔ یہ تو بے وقوفوں والی بات ہے کسی کا یہ سوچنا کہ خلافت کے لئے کوئی اپنے آپ کو پیش کرے۔ عموماً غیر مجھ سے پوچھتے ہیں تو اُن کو میں ہمیشہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا یہ جواب دیا کرتا ہوں، ان سے بھی کسی نے پوچھا تھا کہ کیا آپ کو پتہ تھا کہ آپ خلیفہ منتخب ہو جائیں گے۔ تو ان کا جواب یہ تھا کہ کوئی عقلمند آدمی یہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا۔ تو یہ صاحب لکھنے والے یا تو مجھے بیوقوف سمجھتے ہیں اور اپنی بات کی یہ خود ہی تردید بھی کر رہے ہیں (جس سے لگتا ہے کہ یہ بیوقوف نہیں سمجھتے) کیونکہ خود ہی کہہ رہے ہیں کہ تم نے بڑی ہوشیاری سے اپنا نام پیش کروایا۔ بہرحال مختلف وقتوں میں شیطان اپنی چالیں چلتا رہتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کا ایک اور اقتباس پیش کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

"یاد رہے کہ اگرچہ قرآن کریم میں اس قسم کی بہت سی آیتیں ایسی ہیں جو ...... خلافت دائمی کی بشارت دیتی ہیں۔ اور احادیث بھی اس بارہ میں بہت سی بھری پڑی ہیں۔ لیکن بالفعل اس قدر لکھنا اُن لوگوں کے لئے کافی ہے جو حقائق ثابت شدہ کو دولت عظمیٰ سمجھ کر قبول کر لیتے ہیں اور ......کی نسبت اس سے بڑھ کر اور کوئی بداندیشی نہیں کہ اس کو مردہ مذہب خیال کیا جائے اور اس کی برکات کو صرف قرنِ اوّل تک محدود رکھا جاوے"۔

(شہادۃ القرآن ۔ روحانی خزائن جلد 6۔ صفحہ 355)

خلافت کا سلسلہ ہمیشہ چلتا جائے گا

پس اس کے بعد کوئی وجہ نہیں رہ جاتی کہ ہم ان بحثوں میں پڑیں کہ خلافت کب تک رہنی ہے اور کب ملوکیت میں بدل جانی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نیک اعمال کرنے والے ہمیشہ پیدا ہوتے رہیں گے اور خلافت کا سلسلہ ہمیشہ چلتا چلا جائے گا۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے۔

خلافت احمدیہ کو کوئی خطرہ نہیں

پس ہر احمدی کو اس بات کو ہمیشہ سامنے رکھتے ہوئے دعاؤں کے ذریعہ سے ان فضلوں کو سمیٹنا چاہئے جن کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے فرمایا ہے۔ اپنے بزرگوں کی اس قربانی کو یاد کریں اور ہمیشہ یاد رکھیں کہ انہوں نے جو قیام اور استحکام خلافت کے لئے بھی بہت قربانیاں دیں۔ آپ میں سے بہت بڑی تعداد جو میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں یا جو میری زبان میں میری باتیں سمجھ سکتے ہیں اپنے اندر خاص تبدیلیاں پیدا کریں۔ پہلے سے بڑھ کر ایمان واخلاص میں ترقی کریں۔ ان لوگوں کی طرف دیکھیں جو باوجود زبان براہ راست نہ سمجھنے کے، باوجود بہت کم رابطے کے، بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے زندگی میں پہلی دفعہ کسی خلیفہ کو دیکھا ہوگا اخلاص و وفا میں بڑھ رہے ہیں۔ مثلاً یوگنڈا میں ہی جب ہم اترے ہیں اور گاڑی باہر نکلی تو ایک عورت اپنے بچے کو اٹھائے ہوئے، دو اڑھائی سال کا بچہ تھا، ساتھ ساتھ دوڑتی چلی جا رہی تھی۔ اس کی اپنی نظر میں بھی پہچان تھی، خلافت اور جماعت سے ایک تعلق نظر آ رہا تھا، وفا کا تعلق ظاہر ہو رہا تھا۔ اور بچے کی میری طرف توجہ نہیں تھی تھوڑی تھوڑی دیر بعد اس کا منہ اس طرف پھیرتی تھی کہ دیکھو اور کافی دور تک دوڑتی گئی۔ انتارش تھا کہ اس کو دھکے بھی لگتے رہے لیکن اس نے پرواہ نہیں کی۔ آخر جب بچے کی نظر پڑ گئی تو بچہ دیکھ کے مسکرایا۔ ہاتھ ہلایا۔ تب ماں کو چین آیا۔ تو بچے کے چہرے کی جو رونق اور مسکراہٹ تھی وہ بھی اس طرح تھی جیسے برسوں سے پہچانتا ہو۔ تو جب تک ایسی مائیں پیدا ہوتی رہیں گی جن کی گود میں خلافت سے محبت کرنے والے بچے پروان چڑھیں گے اس وقت تک خلافت احمدیہ کو کوئی خطرہ نہیں۔

خلافت سے چمٹے رہو

تو جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ اللہ تعالیٰ تو کسی کا رشتہ دار نہیں ہے۔ وہ تو ایسے ایمان لانے والوں کو جو عمل صالح بھی کر رہے ہوں، اپنی قدرت دکھاتا ہے اور اپنے وعدے پورے کرتا ہے۔ پس اپنے پر رحم کریں، اپنی نسلوں پر رحم کریں اور فضول بحثوں میں پڑنے کی بجائے یا ایسی بحثیں کرنے والوں کی مجلسوں میں بیٹھنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کے حکم پر اور وعدے پر نظر رکھیں اور حضرت مسیح موعود کی جماعت کو مضبوط بنائیں۔ جماعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت پھیل چکی ہے اس لئے کسی کو یہ خیال نہیں آنا چاہئے کہ ہمارا خاندان، ہمارا ملک یا ہماری قوم ہی احمدیت کے علمبردار ہیں۔ اب احمدیت کا علمبردار وہی ہے جو نیک اعمال کرنے والا ہے اور خلافت سے چمٹا رہنے والا ہے۔ (الفضل 5 جولائی 2005ء)

نظام وصیت اور نظام خلافت کا تعلق

خطبہ جمعہ 6/اگست 2004ء میں فرمایا:۔

جہاں جلسے کے بابرکت اختتام پر آپ نے شکرانے کا اظہار کیا اور شکرانے کا اظہار کر رہے ہیں وہاں اس شکرانے کا عملی اظہار بھی کریں کیونکہ جہاں اس نظام میں شامل ہونے والے تقویٰ میں ترقی کریں گے وہاں جماعت کی مضبوطی کا باعث بھی بنیں گے۔ جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے رسالہ الوصیت میں دو باتوں کا ذکر فرمایا ہے کہ ایک تو یہ ہے کہ آپ کی وفات کے بعد نظام خلافت کا اجراء اور دوسرے اپنی وفات پر آپ کو یہ فکر پیدا ہونا کہ ایسا نظام جاری کیا جائے جس سے افراد جماعت میں تقویٰ بھی پیدا ہو اور اس میں ترقی بھی ہو اور دوسرے مالی قربانی کا بھی ایسا نظام جاری ہو جائے جس سے کھرے اور کھوٹے میں تمیز ہو جائے اور جماعت کی مالی ضروریات بھی باحسن پوری ہوسکیں۔ اس لئے وصیت کا نظام جاری فرمایا تھا۔ تو اس لحاظ سے میرے نزدیک میں نے پہلے بھی عرض کیا تھا کہ نظام خلافت اور نظام وصیت کا بڑا گہرا تعلق ہے۔ (الفضل 28 ستمبر 2004ء)

اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے

ایک صاحب نے مجھے لکھا اور ایسا بھیانک نقشہ کھینچا کہ گویا اب جماعت نام کی رہ گئی ہے، عمل ختم ہو گئے ہیں، کوئی چیز باقی نہیں رہی، اخلاص ختم ہوگیا ہے۔ اور پھر لکھتے ہیں اور آپ ہی اس کا جواب بھی دے دیا کہ مجھے پتہ ہے آپ یہی جواب دیں گے جو حضرت علی نے دیا تھا کہ پہلے خلفاء کے ماننے والے میرے جیسے لوگ تھے اور مجھے ماننے والے تم جیسے لوگ ہو۔ لیکن سن لیں میرا جواب یہ نہیں ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ نے ہمیشہ قائم رہنا ہے اور وفا قائم کرنے والے اس میں ہمیشہ پیدا ہوتے رہیں گے۔ میرا جواب یہ ہے کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں لاکھوں، کروڑوں ایسے ہیں جو حضرت علی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اخلاص و وفا کے نمونے قائم کرنا جانتے ہیں۔ نظام جماعت اور نظام خلافت کے لئے قربانیاں کرنا جانتے ہیں۔ یہ خوف دلانا ہے تو کسی دنیا دار کو دلاؤ۔ مَیں تو روزانہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی تائید و نصرت کے نظارے دیکھتا ہوں۔ لوگوں کے اخلاص و وفا کے نظارے دیکھتا ہوں۔ مجھے تو یہ باتیں ڈرانے والی نہیں۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے جو وعدے کئے ہیں وہ انہیں پورا ہوتا ہمیں دکھا بھی رہا ہے اور ہمیشہ دکھاتا بھی رہے گا اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہماری نسلوں کو بھی دکھاتا رہے۔

جماعت کو مَیں یہ کہتا ہوں کہ دعاؤں کے ساتھ ہر سطح پر اخلاص و وفا کے نمونے دکھاتے ہوئے اس...... تعلیم پر عمل کرتے چلے جائیں جو ہمیں حضرت مسیح موعود نے بتائی ہے۔ عاجزی اور وفا دکھاتے ہوئے اگر آپ چلتے رہیں گے تو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق جماعت سے چمٹے رہیں تو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اُن لوگوں کو خطرہ ہے جو ٹھوکر کھا کر شیطان کے بہکاوے میں آ کر جماعت کو

چھوڑ دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کو یا جماعت کے ساتھ چمٹے رہنے والوں کو کوئی خطرہ نہیں۔ اُن کی دنیا و آخرت دونوں سنوری ہوئی ہیں اور انشاء اللہ سنوری رہیں گی۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 31 دسمبر 2004ء)

M.T.A. کے ذریعہ

خلیفہ وقت کی آواز

غانا میں 19 مارچ 2004ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

آج کا خطبہ یہاں میں نے اُردو میں اس لئے دیا ہے کہ پاکستان کے ظالمانہ قانون نے خلیفہ وقت کی زبان بندی کی ہوئی ہے اور خلیفہ...... کی تعلیم جماعت کو دینے کا حق نہیں رکھتا۔ یا دوسرے الفاظ میں پاکستانی احمدی کو ظالمانہ قانون کی وجہ سے خلیفہ وقت کی آواز سننے سے محروم کیا گیا ہے لیکن ان دنیاداروں کو کیا پتہ کہ اللہ تعالیٰ کی تدبیر ان کی تدبیروں سے بہت بالا ہے اور انہوں نے خلیفہ وقت کی آواز ایک ملک میں بند کی تھی اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے کے ذریعے تمام دنیا میں یہ آواز پہنچا دی ہے۔ اور یہ خطبہ بھی یہاں سے تمام دنیا میں نشر ہو رہا ہے۔ تو بہرحال یہ پاکستانی احمدی کا حق بھی ہے اور یہ اس احسان کے شکرانے کا تقاضا بھی ہے جو پاکستانی (مربیان) نے دنیا کے اس خطے میں احمدیت...... کے پیغام کو پہنچا کر کیا۔ پس اس احسان کا شکر ادا کرتے ہوئے جہاں ہمیں ان...... کے لئے دعا کرنی چاہئے جو ابتداء میں یہاں احمدیت کا پیغام لے کر آئے۔ وہاں ان کی نسلوں اور قوم کے لئے بھی دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ان کو مخالفین کے ہر شر سے محفوظ رکھے اور ان کو بھی آزادی کے دن دیکھنے نصیب کرے اور وہ بھی آپ کی طرح جلسے منعقد کرنے کے قابل ہو سکیں۔ (الفضل 29 جون 2004ء)

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا اپنے نبیوں اور رسولوں سے وعدہ ہے کہ وہ ان کو غالب کرتا ہے، حضرت اقدس مسیح موعود بھی خدا کے مامور ہیں اور آپ سے یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ آپ کو اور آپ کی جماعت کو انشاء اللہ ضرور غلبہ عطا فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے قانون کے تحت ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر کیا ہوتا ہے، انبیاء آتے ہیں اور بیج ڈال کر چلے جاتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ مومنین کی جماعت کے ذریعہ اور نظام خلافت کے ذریعے اس کے پھیلاؤ میں اضافہ کرتا چلا جاتا ہے۔ ایسا ہی اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ نظارے خلافت رابعہ کے دور میں بھی دکھائے اور اس سے پہلے بھی دکھائے اور غیر معمولی طور پر خلافت رابعہ میں جماعتوں کا قیام اور جوق در جوق لوگوں کے جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کے نظارے ہمیں نظر آتے ہیں۔ حضور کو اللہ تعالیٰ نے فرانکوفون افریقی ممالک میں احمدیت کو وسیع پیمانے پر پھیلنے کی خوشخبری دی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے بعد سے وہاں جماعتیں بہت تیزی سے قائم ہوئیں جن کا پہلے سوچا بھی نہیں جا سکتا تھا۔

(الفضل 13 جولائی، 28 دسمبر 2004ء)

خلیفہ وقت کا مشورہ

جیسا کہ ہم جانتے ہیں جماعت میں مجلسِ شوریٰ کا ادارہ نظامِ جماعت اور نظامِ خلافت کے کاموں کی مدد کے لئے انتہائی اہم ادارہ ہے۔ اور حضرت عمر کا یہ قول اس سلسلہ میں بڑا اہم ہے کہ لَا خِلَافَةَ اِلَّا بِالْمَشْوَرَة کہ بغیر مشورے کے خلافت نہیں ہے۔ اور یہ قول قرآن کریم کی ہدایت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ کے عین مطابق ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ سے ہر اہم کام میں مشورہ لیا کرتے تھے۔ لیکن جیسا کہ آیت سے واضح ہے مشورہ لینے کا حکم تو ہے لیکن یہ حکم نہیں کہ جو اکثریت رائے کا مشورہ ہو اُسے قبول بھی کرنا ہے۔ اس لئے وضاحت فرما دی کہ مشورہ کے بعد مشورہ کے مطابق یا اُسے رد کرتے ہوئے، اقلیت کا فیصلہ مانتے ہوئے یا اکثریت کا فیصلہ مانتے ہوئے جب ایک فیصلہ کر لو، کیونکہ بعض دفعہ حالات کا ہر ایک کو پتہ نہیں ہوتا اس لئے مشورہ رد بھی کرنا پڑتا ہے۔ تو پھر یہ ڈرنے یا سوچنے کی ضرورت نہیں کہ ایسا نہ ہو جائے، ویسا نہ ہو جائے۔ پھر اللہ پر توکل کرو اور جس بات کا فیصلہ کر لیا اس پر عمل کرو۔

(الفضل 18/اپریل 2006ء)

نظام وصیت کا اجراء

خطبہ جمعہ 14/اپریل 2006ء میں فرماتے ہیں:

ہمارے تقویٰ کے معیار کو اونچا کرنے اور ہمیشہ جماعت میں اطاعت اور فرمانبرداری کی مثالیں قائم کرنے کا حضرت مسیح موعود نے اپنے بعد ایک ایسا انتظام فرمایا جو نظام خلافت کے ذریعے سے ہے۔ اور اس نظام خلافت کے ساتھ ایک اور بھی نظام تھا۔ ایک تو فرمانبرداری اور اطاعت کا نظام دوسرے خدا اور رسول کا پیغام پہنچانے کے لئے اور دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے نظام وصیت کا اجراء۔ اور آج سے تقریباً 100 سال پہلے یہ اجراء ہوا تھا۔ اور یہ جو وصیت کا نظام آپ نے جاری فرمایا تھا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق تھا۔ اور اس نظام میں شامل ہونے والوں کے لئے آپ نے بے شمار دعائیں کی ہیں۔ اور اس نظام میں شامل ہونے والوں، بلکہ جماعت کو تقویٰ پر قدم مارنے کی نصیحت کرتے ہوئے آپ رسالہ الوصیت میں فرماتے ہیں نصیحت کرتے ہوئے کہ:

خدا تعالیٰ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ:

''تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہیئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا''۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 307)

(الفضل 9 مئی 2006ء)

نظام جماعت کی اطاعت

ایک بہت بڑا حق جو ایک احمدی ہونے کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ نے ہم پر عائد فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حق ہے، وہ نظام جماعت کی اطاعت ہے۔ نمازوں کی طرف توجہ دلانے کے بعد خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ زکوۃ بھی ادا کرو اور رسول کی اطاعت بھی کرو۔ فرمایا...... (النور: 57) کہ اگر چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے تو پھر نماز کو قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو۔ اور اللہ تعالیٰ کے رسول کی اطاعت کرو۔ اس آیت سے پہلے جو آیت ہے اس میں مومنوں سے اللہ تعالیٰ نے خلافت کا وعدہ کیا ہے ان لوگوں سے خلافت کا وعدہ ہے جو عبادت کرنے والے ہوں گے اور نیک عمل کرنے والے ہوں گے۔ اور عبادت کرنے والے اور نیک عمل کرنے والے وہ لوگ ہیں جیسا کہ اس آیت میں فرمایا جو نمازوں کو قائم کرتے ہیں، اس طرح توجہ رکھتے ہیں زکوۃ دیتے ہیں اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر کی گئی مالی قربانی بھی عبادت ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی خاطر آپ مالی قربانیاں کرتے ہیں زکوۃ دیتے ہیں۔ چندے دیتے ہیں تو وہ بھی عبادت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بے شمار جگہ نمازوں کی طرف توجہ دلانے کے ساتھ مالی قربانی کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ آج اگر آپ دیکھیں تو بحیثیت جماعت صرف جماعت احمدیہ ہے جو زکوۃ کے نظام کو بھی قائم رکھے ہوئے ہے اور اللہ تعالیٰ کی خاطر مالی قربانیاں کرنے والی بھی ہے اور اس میں خلافت کا نظام بھی رائج ہے۔

بلکہ اپنے اندر تبدیلیاں بھی پیدا کرنی ہیں خلافت اور نظام جماعت سے تعلق بھی قائم کرنا ہے اور اللہ اور اس کے رسول کے مطابق بندوں کے حقوق ادا کرنے کی کوشش بھی کرنی ہے۔

(الفضل 30 مئی 2006ء)

اطاعت کے اعلیٰ معیار

قائم کرو

حضرت مسیح موعود نے فرمایا اس دائمی قدرت کے ساتھ وابستہ رہنے کے لئے، حضرت مسیح موعود کی جماعت سے جُڑے رہنے اور خلافت سے وابستہ رہنے کے لئے، اطاعت کے وہ معیار قائم کرنے کی ضرورت ہے جو اعلیٰ درجہ کے ہوں جن سے باہر نکلنے کا کسی احمدی کے دل میں خیال تک پیدا نہ ہو۔ بہت سارے مقام آسکتے ہیں جب نظام جماعت کے خلاف شکوے پیدا ہوں۔ ہر ایک کی اپنی سوچ اور خیال ہوتا ہے اور کسی بھی معاملے میں آراء مختلف ہوسکتی ہیں، کسی کام کرنے کے طریق سے اختلاف ہوسکتا ہے۔ لیکن نظام جماعت اور نظام خلافت کی مضبوطی کے لئے جماعتی نظام کے فیصلہ کو یا امیر کے فیصلہ کو تسلیم کرنا اس لئے ضروری ہوتا ہے کہ خلیفۂ وقت نے اس فیصلے پر صاد کیا ہوتا ہے یا امیر کو اختیار دیا ہوتا ہے کہ تم میری طرف سے فیصلہ کر دو۔ اگر کسی کے دل میں یہ خیال ہو کہ یہ فیصلہ غلط ہے اور اس سے جماعتی مفاد کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے تو خلیفۂ وقت کو اطلاع کرنا کافی ہے۔ پھر خلیفۂ وقت جانے اور اس کا کام جانے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو ذمہ دار اور نگران بنایا ہے اور جب خلیفہ، خلافت کے مقام پر اپنی مرضی سے نہیں آتا بلکہ خدا تعالیٰ کی ذات اس کو اس مقام پر اس منصب پر فائز کرتی ہے تو پھر خدا تعالیٰ اس کے کسی غلط فیصلے کے خود ہی بہتر نتائج پیدا فرما دے گا۔ کیونکہ اس کا وعدہ ہے کہ خلافت کی وجہ سے مومنوں کی خوف کی حالت کو امن میں بدل دے گا۔ مومنوں کا کام صرف یہ ہے کہ اللہ کی عبادت کریں، اس کے احکامات کی بجا آوری کریں اور اس کے رسول کے حکموں کی پیروی کرنے کی کوشش کریں اور کیونکہ خلیفہ نبی کے جاری کردہ نظام کی بجا آوری کی جماعت کو تلقین کرتا ہے اور شریعت کے احکامات کو لاگو کرنے کی کوشش کرتا ہے اس لئے اس کی اطاعت بھی کرو اور اس کے بنائے ہوئے نظام کی اطاعت بھی کرو۔ اور افراد جماعت کی یہ کامل اطاعت اور خلیفۂ وقت کے اللہ کے آگے جھکتے ہوئے، اس سے مدد مانگتے ہوئے کئے گئے فیصلوں میں اللہ تعالیٰ اپنی جماعت کے ایمان کو مضبوط کرنے کے لئے اور اپنے بنائے ہوئے خلیفہ کو دنیا کے سامنے رُسوا ہونے سے بچانے کے لئے برکت ڈال دے گا۔ کمزوریوں کی پردہ پوشی فرما دے گا اور اپنے فضل سے بہتر نتائج پیدا فرمائے گا اور من حیث الجماعت اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت کو ہمیشہ بڑے نقصان سے بچا لیتا ہے اور یہی ہم نے اب تک اللہ تعالیٰ کا جماعت سے اور خلافت احمدیہ سے سلوک دیکھا ہے اور دیکھتے آئے ہیں۔

نظام جماعت کی یکرنگی

لیکن یہ جو زعم ہے کہ ہم اللہ اور رسول کے حکم پر عمل کر رہے ہیں، اس کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ سے یہ کہلوا کر ختم کر دیا کہ مسیح موعود کے آنے کے بعد اس کو ماننا ضروری ہے اور پھر اس کے بعد جو خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہونی ہے اس کی اطاعت بھی ضروری ہے۔ ورنہ یہ دعویٰ ہے کہ ہم نے اللہ اور رسول کی اطاعت کر لی۔ اور پھر اس سے آگے اللہ تعالیٰ نے نظام جماعت میں یکرنگی پیدا کرنے کے لئے اور اس نظام کی حفاظت کے لئے یہ بھی فرما دیا کہ اولوالامر کی بھی اطاعت کرو۔ صرف مسیح موعود کو جو مان لیا اس

کے بعد جو نظام مسیح موعود کی جماعت میں، نظام خلافت کے قائم ہونے سے قائم ہوا ہے اس کی بھی اطاعت کرو۔

ذیلی تنظیموں کا قیام

آج ہم پر اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت مسیح موعود کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اور ہم اس نظام میں پروئے گئے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکموں کی طرف توجہ دلاتا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ کی سنت کی طرف بھی توجہ دلاتا رہتا ہے اور ہم دوسرے...... فرقوں کی طرح بکھرے ہوئے نہیں بلکہ خلافت کی برکت کی وجہ سے ایک لڑی میں پروئے ہوئے ہیں اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے کہ اس نے حضرت مسیح موعود کو اپنے وعدے کے مطابق علوم ظاہری و باطنی سے پُر، ذہین اور فہیم، ایسا موعود بیٹا عطا فرمایا جس نے اللہ تعالیٰ کی رہنمائی سے ہم میں چھوٹی سے چھوٹی سطح سے لے کر ملکی اور پھر مرکزی سطح پر ایک ایسا جماعتی ڈھانچہ بنا کر دے دیا جس میں نہ صرف جماعت کے انتظامی معاملات بلکہ تربیتی...... تعلیمی، تمام قسم کے معاملات جو ہیں، سب کا ایک اعلیٰ انتظام موجود ہے۔ پھر جماعت کے ہر طبقے کو اس کی ذمہ داریوں کا احساس پیدا کرنے کے لئے، ہر طبقے کے ہر شخص کو جماعتی معاملات میں شامل کرنے اور اس کو اس کی اہمیت کا احساس دلانے کے لئے ذیلی تنظیموں، خدام، اطفال، لجنہ، ناصرات، انصار کا قیام فرمایا۔ آج بھی وجہ ہے کہ جماعت کا ہر وہ شخص، ہر وہ بچہ اور جوان اور عورت جس کا اپنی تنظیموں سے ابتدائی عمر سے رابطہ ہے وہ ان تنظیموں میں شمولیت کی وجہ سے جماعتی ڈھانچے اور اطاعت کے مضمون کو سمجھتے ہیں۔ ان تنظیموں میں ابتداء سے حصہ لینے والے کو علم ہے کہ ان کی حدود کیا ہیں، اس کی ذیلی تنظیموں کی حدود کیا ہیں جماعتی نظام کی اہمیت کیا ہے اور خلیفۂ وقت کی اطاعت کس طرح کرنی ہے۔ لیکن بعض دفعہ دنیاداری کی وجہ سے اپنی اہمیت اور انا کی وجہ سے بعض لوگوں کی آنکھوں پر پردہ پڑ جاتا ہے اور باوجود اس اہمیت کا علم ہونے کے کہ اطاعت میں کتنی برکت ہے بعض ایسی باتیں کر جاتے ہیں جس سے اگر جماعتی نظام متاثر نہ بھی ہو تو پھر بھی بعض کمزور ایمان والوں یا نئے آنے والوں کے لئے ٹھوکر کا باعث بن جاتے ہیں۔ مثلاً اگر کوئی کمیشن کسی بارے میں قائم ہوا ہے کہ تحقیق کر کے بتائیں، بعض لوگوں کے بعض معاملات کی رپورٹ دیں یا بعض دفعہ کوئی معاملہ خلیفہ وقت کی طرف سے بھجوایا جاتا ہے کہ اس بارے میں جائزہ اور رپورٹ دیں تو تحقیق کرنے کے بعد یا جائزہ لینے کے بعد جو رپورٹ بھجوائی جاتی ہے اگر خلیفۂ وقت اس کے مطابق کوئی فیصلہ نہ کرے تو وہ کچھ نہیں کہہ سکتے تو جماعت میں یا کم از کم اس طبقے میں یہ بات کہہ کر بے چینی پیدا کر دیتے ہیں کہ ہم نے تو یوں لکھا تھا پتہ نہیں نیشنل امیر نے یا مرکزی عاملہ نے رپورٹ بدل کر بھیج دی ہے یا خلیفۂ وقت نے اس کے الٹ فیصلہ دیا ہے۔ بہرحال ہم نے تو یہ رپورٹ نہیں دی تھی۔ تو یہ ایسی بات ہے جو یقیناً جماعت میں فتنے کا باعث بن سکتی ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ ایسے لوگوں کو ایسی باتوں سے احتراز کرنا چاہئے۔ اگر کسی سطح پر آپ لوگوں کو خدمت کا موقع دیا گیا ہے تو اس کو فضل الٰہی سمجھیں اور اُن حدود کے اندر ہی رہیں جو مقرر کی گئی ہیں اور اپنی حدود سے تجاوز نہ کریں۔ بعض لوگ بیوقوفی اور کم علمی کی وجہ سے ایسی باتیں کرتے ہیں، بعض اپنی انا کی وجہ سے۔ اور مختلف ملکوں میں ایسے معاملات اکا دکا اٹھتے رہتے ہیں اور توجہ دلانے پر پھر احساس بھی ہو جاتا ہے اور معافی بھی مانگتے ہیں۔

جماعت بلوغت کو پہنچ چکی ہے

لیکن آج مَیں خطبے میں اس بات کا ذکر اس لئے بھی کر رہا ہوں کہ یہ سب کو بتادوں کہ جو فتنے کے لئے یہ باتیں کرتے ہیں ان کے علم میں آ جائے کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کافی میچور (Mature) ہو چکی ہے۔ اپنی بلوغت کو پہنچ چکی ہے اور ایسے لوگ جن کو اللہ تعالیٰ نے خدمت کا موقع دے دیا ہے وہ بھی اپنی نظر اور سوچ کو اپنی ذات کے محور سے نکالیں۔ پھر بعض لوگ اپنی رائے اور عقل کو سب سے بالا سمجھتے ہیں وہ بھی اس خول سے نکلیں۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں عقل رکھنے والے بھی بہت ہیں۔ علم رکھنے والے بھی بہت ہیں، تقویٰ پر چلنے والے بھی بہت ہیں، تعلق باللہ والے بھی ہیں، اس لئے ہر خدمت گزار جس کو کسی بھی سطح پر خدمت کا موقع ملتا ہے جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کا فضل سمجھتے ہوئے اور کامل اطاعت کے ساتھ اس خدمت کی برکات سے فیض اٹھائیں ورنہ اگر کوئی بھی عہدیدار کسی بھی سطح پر کھلے دل سے اور بغیر کوئی خیال دل میں لائے خلیفۂ وقت کی اطاعت نہیں کرے گا تو اس کے عہدے کی حدود میں اس سے نیچے کام کرنے والے بھی اس کی اطاعت نہیں کریں گے۔ اور کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا نظام ہے اس لئے اللہ تعالیٰ ایک وقت تک ایسے لوگوں کو موقع دیتا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا خدمت کو اللہ کا فضل سمجھیں، ہم نے تو یہی دیکھا ہے کہ ایسے لوگوں کی وہاں تک پردہ پوشی ہوتی ہے یا اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی پردہ پوشی فرماتا ہے جب تک کہ ان کی خدمت جماعت کے مفاد میں رہے۔

(الفضل 11 جولائی 2006ء)

امراء کو ہدایات

امراء اور مرکزی عہدیداران کو بھی مَیں کہتا ہوں کہ اگر وہ چاہتے ہیں کہ جماعت کے تعاون اور اطاعت کے معیار بڑھیں تو خود خلیفۂ وقت کے فیصلوں کی تعمیل اس طرح کریں جس طرح دل کی دھڑکن کے ساتھ نبض چلتی ہے۔ یہ معیار حاصل کریں گے تو پھر دیکھیں کہ ایک عام احمدی کس طرح اطاعت کرتا ہے کیونکہ ایک احمدی کے لئے جس نے حضرت مسیح موعود کو مانا ہے اور اس یقین پر قائم ہے کہ اب یہ سلسلۂ خلافت چلنا ہے انشاءاللہ اور جیسا کہ آپ نے فرمایا یہ دائمی اور ہمیشہ رہنے والا سلسلہ ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان میں ترقی کرنے والے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کے احکام پر عمل کرنے والے ہوں گے، تو احمدی کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کے بعد سب سے زیادہ اطاعت اولوالامر کے طور پر خلیفۂ وقت کی اطاعت ہے۔

تمہارا کام صرف اطاعت کرنا ہے اور اطاعت کا معیار کیا ہے مَیں حدیثوں وغیرہ سے اس کی وضاحت کروں گا۔ ایسے لوگوں کو حضرت خالد بن ولیدؓ کا یہ واقعہ ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے کہ جب ایک جنگ کے دوران حضرت عمرؓ نے جنگ کی کمان حضرت خالد بن ولیدؓ سے لے کر حضرت ابوعبیدہ کے سپرد کر دی تھی۔ تو حضرت ابوعبیدہؓ نے اس خیال سے کہ خالد بن ولیدؓ بہت عمدگی سے کام کر رہے ہیں ان سے چارج نہ لیا۔ تو جب حضرت خالد بن ولیدؓ کو یہ علم ہوا کہ حضرت عمرؓ کی طرف سے یہ حکم آیا ہے تو آپ حضرت ابوعبیدہ کے پاس گئے اور کہا کہ چونکہ خلیفۂ وقت کا حکم ہے اس لئے آپ فوری طور پر اس کی تعمیل کریں۔ مجھے ذرا بھی پروا نہیں ہوگی۔

تو خلیفہ بھی جو نبی کے بعد اس کے مشن کو چلانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مومنین کی ایک جماعت کے ذریعہ مقرر کردہ ہوتا ہے وہ بھی اس تعلیم کے انہی احکامات کو آگے چلاتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے نبی کے ذریعہ ہم تک پہنچائے۔ اور اس زمانہ میں...... حضرت مسیح موعود کے ذریعہ جماعت میں قائم ہو چکا ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ قیامت تک قائم رہے گا ان میں شریعت اور عقل کے مطابق ہی فیصلے ہوتے ہیں۔ اور انشاءاللہ ہوتے رہیں گے اور یہی معروف فیصلے ہیں۔ اگر کسی وقت خلیفۂ وقت کی غلطی سے یا غلط فہمی کی وجہ سے کوئی ایسا فیصلہ ہو جاتا ہے جس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہو تو اللہ تعالیٰ خود ایسے سامان پیدا فرما دیتا ہے کہ اس کے بدنتائج کبھی بھی نہیں نکلتے اور نہ انشاءاللہ نکلیں گے۔

شریعت کا قیام

تو جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا ہے کہ سوائے اس کے شریعت کے واضح احکام کی خلاف ورزی ہو۔ ہر حال میں اطاعت ضروری ہے اور اس حدیث میں بھی یہی ہے۔ یہاں ایک بات کی وضاحت ضروری ہے کہ تم گھر بیٹھے فیصلہ نہ کر لو کہ یہ حکم شریعت کے خلاف ہے اور یہ حکم نہیں ہو سکتا ہے کہ تم جس بات کو جس طرح سمجھ رہے ہو وہ اس طرح نہ ہو۔ کیونکہ الفاظ یہ ہیں کہ معصیت کا حکم دے، گناہ کا حکم دے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظام جماعت اتنا پختہ ہو چکا ہے کہ کوئی ایسا شخص عہدیدار بن ہی نہیں سکتا جو اس حد تک گر جائے اور ایسے احکام دے۔ تو بات صرف اس حکم کو سمجھنے، اس کی تشریح کی رہ گئی تو پہلے تو خود اس عہدیدار کو توجہ دلاؤ۔ اگر نہیں مانتا تو اس سے بالا جو عہدیدار ہے، افسر ہے، امیر ہے، اس تک پہنچاؤ اور پھر خلیفۂ وقت کو پہنچاؤ۔ لیکن اگر یہ تمہارے نزدیک برائی ہے تو پھر تمہیں یہ حق نہیں پہنچتا کہ باہر اس کا ذکر کرتے پھرو۔ کیونکہ برائی کو تو وہیں روک دینے کا حکم ہے۔ اب تمہارا فرض ہے کہ نظام بالا تک پہنچاؤ اور اس کے فیصلے کا انتظار کرو۔

خلافت کا مضبوط کڑا

خلافت قائم ہے، ایک مضبوط کڑا آپ کے ہاتھ میں ہے جس کا ٹوٹنا ممکن نہیں۔ لیکن یاد رکھیں کہ یہ کڑا تو ٹوٹنے والا نہیں لیکن اگر آپ نے اپنے ہاتھ اگر ذرا ڈھیلے کئے تو آپ کے ٹوٹنے کے امکان پیدا ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس سے بچائے۔ اس لئے اس حکم کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھو اور نظام جماعت سے ہمیشہ چمٹے رہو۔ کیونکہ اب اس کے بغیر آپ کی بقا نہیں۔ یاد رکھیں شیطان راستہ میں بیٹھا ہے۔ ہمیشہ آپ کو ورغلاتا رہے گا لیکن اس آیت کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: (سورۃ البقرہ:209) اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم سب کے سب اطاعت (کے دائرہ) میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔

خلافت کی برکات

نائیجیریا میں 1940ء میں ایک گروپ جو بڑی تعداد میں تھا اور امیر لوگ تھے، وہاں اس وقت کے امیر اور مشنری انچارج سے ناراض ہوئے اور جماعت کے خلاف ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان سے کہا کہ یا تو اطاعت کرو یا جماعت سے باہر ہو جاؤ تو وہ اپنی...... وغیرہ لے کر باہر ہو گئے۔ وہاں پریس کے ایک نمائندے نے مجھ سے پوچھا کہ یہ کس طرح ہوا تھا؟ اس پر مَیں نے کہا کہ اس سے کیا فرق پڑا؟ جماعت تو اب یہاں بھی ترقی کر رہی ہے اور دنیا میں بھی ترقی کر رہی ہے۔ جب کہ ان علیحدہ ہوئے لوگوں کی تو کوئی حیثیت نہیں ہے۔ لیکن ان لوگوں کو خود بھی احساس پیدا ہو رہا ہے۔ وہ آہستہ آہستہ کسی بہانے سے جماعت کے قریب آتے جا رہے ہیں۔ ان کے امام اور ایک بزرگ مجھے ملنے آئے۔ ان کو مَیں نے کہا کہ اب تو ہر چیز روشن اور واضح ہو کر سامنے آ رہی ہے۔ تم یہاں نائیجیریا میں بھی دیکھ رہے ہو اور دنیا میں بھی دیکھ رہے ہو۔ اس لئے اب ضد چھوڑو اور آ جاؤ۔ کیونکہ جماعت کی ترقی اور برکات خلافت سے وابستہ ہیں۔ بظاہر تو بڑے آرام سے بات سن کر گئے۔ اب

دیکھیں اللہ تعالیٰ ان کے سینے کھولے۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 مئی 2008ء)

خلافت نبوت کے سلسلے کی ایک کڑی ہے اور اس زمانے میں خلافت علی منہاج النبوۃ کی پیشگوئی ہے۔ اس لئے خلفاء کے مقرر کردہ چندے اور تحریکات اللہ اور رسول کے حکم کے مطابق ہیں اس لئے ان کی ادائیگی کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔ بعض لوگوں کو شرح پر اعتراض ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں شرح نہیں تھی، بعد میں مقرر کی گئی تو ضرورت کے مطابق مقرر کی گئی۔

پس خلافت کے ساتھ وابستہ ہو کر جہاں نماز ہو، زکوٰۃ کی ادائیگی ہوگی، نمونے ہوں گے جس سے دین کی تمکنت قائم ہو، وہاں اللہ اور رسول کے حکموں پر عمل کر کے ایک مومن اللہ تعالیٰ کے رحم کا وارث بھی بن رہا ہوگا۔ (الفضل 29 مئی 2007ء)

خلافت سے محبت

خطبہ جمعہ 27 اپریل 2007ء میں فرماتے ہیں:

قدرت ثانیہ کی برکت سے حصہ دینے کے لئے مومنین کے دلوں کو صرف اور صرف ایک دعا اور پاک خواہش سے بھر دیا کہ اے خدا ہمیں اکیلا نہ چھوڑنا اور خلافت کے نظام کو ہم میں ہمیشہ جاری رکھنا۔ ہر مومن نے اپنے دل کی عجیب کیفیت دیکھی۔ وہ کیا تھی، وہ کیفیت یقیناً خدائے قدوس ...... کی قوت قدسی کا اس زمانے میں اظہار تھا جس نے ان دنوں میں ہر دل کو پاک صاف کیا ہوا تھا۔ بعض کو اس قدوس خدا نے رؤیا سے نواز کر دلوں کو تسلی اور دلوں کو پاک کرنے کے سامان بھی کئے۔ اور پھر دنیا نے دیکھا کہ خلیفۂ وقت کے لئے لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے محبت بھر دی اور خلیفۂ وقت کے دل میں بھی ہمیشہ کی طرح لوگوں کے لئے محبت بھر دی۔ ایک شخص جو جماعت کی اکثریت کیا بلکہ بہت تھوڑی تعداد کو جاننے والا تھا اس کے لئے جماعت کے ہر فرد کو عزیز ترین بنا دیا۔ وہ محبت کے جذبات ابھرے جو سوچے بھی نہیں جا سکتے تھے۔ جماعت اور خلافت ایک وجود کی طرح ہمیشہ رہے ہیں اور رہیں گے، انشاء اللہ تعالیٰ۔

(الفضل 12 جون 2007ء)

درویشان قادیان کا اخلاص

ایک لمبا عرصہ ایسا بھی گزرا جس میں پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں کے تعلقات کی وجہ سے براہ راست مرکز سے یا اس جگہ سے جہاں خلیفۂ وقت کی موجودگی تھی، تعلق نہ رہا۔ ایسے دَور بھی آتے رہے جب آج کی طرح ذرائع مواصلات نہیں تھے اور جو تھے وہ منقطع ہو جاتے رہے لیکن درویشان نے جماعت اور خلافت سے محبت اور وفا کے غیر معمولی نمونے دکھائے اور اس بات پر ان کو تسلی ہوتی تھی کہ حضرت مسیح موعود کا پوتا اور حضرت مصلح موعود کا بیٹا ان کے درمیان موجود ہے اور اس بیٹے نے بھی خلافت سے محبت اور اطاعت نظام اور اطاعت امیر کے نمونے عملاً دکھا کر جماعت کے احباب کو ہر وقت یہ احساس دلایا اور یہ احساس پیدا کرنے کی کوشش کی کہ جماعت اور خلافت ہی سب کچھ ہیں جس سے جڑے رہ کر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والے بن سکتے ہیں۔

(خطبہ جمعہ 4 مئی 2007ء)

(الفضل 19 جون 2007ء)

تمکنت دین

صفت مومن کے معنی ہیں کہ جو مومنوں سے اپنے کئے ہوئے وعدے سچ کر دکھائے تو یہ وعدے بھی آج اُس خلافت کی تصدیق کی وجہ سے ہیں جو جماعت احمدیہ سے ہی اللہ تعالیٰ پورے فرما رہا ہے۔ کیا مسلمانوں کے دوسرے فرقوں کو دین کی تمکنت حاصل ہے؟ منہ سے بے شک ڈھٹائی سے کہتے رہیں جو چاہے کہیں لیکن صورتحال ہر ایک کے سامنے ہے۔

(خطبہ جمعہ 6 جولائی 2007ء)

(الفضل 15 اگست 2007ء)

خلافت احمدیہ جوبلی کی تیاری

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگلے جمعہ انشاء اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے جیسا کہ اگلے سال انشاء اللہ خلافت جوبلی کا جلسہ ہے جیسا کہ مَیں نے کہا اس لئے انتظامیہ کو بھی اور افراد جماعت کو بھی اس لحاظ سے اپنے آپ کو تیار کر لینا چاہئے تا کہ حتی الوسع بہترین انتظام کے تحت جلسے کی تمام کارروائی ہو سکے۔ جیسا کہ مَیں نے گزشتہ خطبے میں افریقہ کے جلسوں اور پاکستان کے جلسوں اور قادیان کے جلسوں کی مثال دی تھی کہ کس طرح لوگوں نے صبر کا مظاہرہ کیا اور کرتے ہیں۔ تو اس جلسے میں یہ نظارہ یہاں کے ممبران جماعت اور دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے افراد نے بھی دکھا دیا۔ عورتیں بچے بسوں کے انتظار میں کئی کئی گھنٹے بارش میں بھیگتے رہے اور بڑے آرام سے کھڑے رہے۔ معمولی سا کہیں واقعہ پیش آیا ہوگا لیکن عمومی طور پر بڑے آرام سے انتظار میں کھڑے رہے بعض چار پانچ گھنٹے تک کھڑے رہے بلکہ اکثر نے شاید رات کا کھانا بھی نہیں کھایا۔ تو اُن کو یوں کھڑا دیکھ کر کچھ دیر کے لئے مَیں بھی ان کے پاس گیا تو یوں کھڑے ہنس رہے تھے اور خوش تھے جیسے انتہائی آرام دہ موسم میں کھڑے ہوں، حالانکہ اس وقت بارش ہو رہی تھی۔

انتظامات میں وسعت پیدا کریں

پس ہمیشہ دعا کرتے رہیں کہ اللہ کے شکر گزار بنے رہیں تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے انعاموں کو مزید بڑھاتا چلا جائے اور آئندہ سال پہلے سے بڑھ کر اپنے فضلوں سے نوازے اور ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں کی پردہ پوشی فرمائے اور اس جلسہ کے تجربات سے صرف UK کی جماعت ہی فائدہ نہ اٹھائے بلکہ تمام دنیا کی جماعتیں اور ان کی جماعتی انتظامیہ کو بھی اس حوالے سے جائزے لینے چاہئیں کیونکہ دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھانا بھی عقلمندی ہے اور اگلے سال انشاء اللہ تعالیٰ جیسا کہ مَیں نے کہا خلافت جوبلی کے جلسے منعقد ہونے ہیں جن میں انتظامات کی بھی وسعت ہوگی۔ یہاں کی انتظامیہ تو اپنی کمیوں اور غلطیوں کو لال کتاب میں اس جلسہ کے لئے (جو ہر جماعت میں بنائی جاتی ہے) لکھ لے گی اور انشاء اللہ تعالیٰ ان کا مداوا بھی کرے گی۔ لیکن دوسرے لوگ جو یہاں نمائندے آتے ہیں ان کو بھی اپنی کمزوریوں پر نظر رکھنی چاہئے۔ انہیں بھی اپنی اصلاح کے لئے ان باتوں کو نوٹ کر لینا چاہئے تا کہ آئندہ سال جیسا کہ مَیں نے کہا جلسوں میں جو وسعت ہوگی اس میں بہترین انتظام ہوگا۔ خاص طور پر جن ملکوں میں اللہ تعالیٰ نے چاہا تو مَیں جلسوں میں شامل ہوں گا ان کے انتظامات زیادہ وسعت کے متقاضی ہوں گے۔ تو زیادہ پہلوؤں پر غور کرنا ہوگا۔ اس لحاظ سے بھی تمام دنیا کی جماعتیں بھی جائزے لیں اور ان جلسوں کا جو مقصد ہے وہ ہم حاصل کرنے والے ہوں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 3 اگست 2007ء)

(الفضل 25 ستمبر 2007ء)

تحریک جدید کی برکات

ہم نے دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اللہ تعالیٰ کی تائید سے جو تحریک مخالفین کے حملوں کو روکنے اور دنیا میں (دعوت الی اللہ) کے لئے جاری کی تھی جو یقیناً اس حکیم اور عزیز خدا سے تائید یافتہ تھی اور بڑی حکمت سے پُر تھی اور نظر آ رہا تھا کہ اس کی وجہ سے انشاء اللہ تعالیٰ جماعت نے دنیا میں پھیلنا ہے اور غلبہ حاصل کرنا ہے جس کی تائید یافتہ ہونے کا ثبوت آج کل ہم دیکھتے ہیں تو دنیا میں پھیلے ہوئے جو جماعت کے مشن ہیں، مساجد ہیں اور پھر ہر سال جو سعید روحیں جماعت میں شامل ہوتی ہیں ان کی صورت میں دیکھ رہے ہیں۔ احرار جو قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجانے کے لئے اٹھے تھے، یہ دعویٰ لے کر کھڑے ہوئے تھے کہ قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے، ان کا تو کچھ پتہ نہیں ہے کہ کہاں گئے لیکن جماعت احمدیہ، تحریک جدید کی برکت سے، مالی قربانیوں کی برکت سے، ایک ہونے کی برکت سے، اللہ اور رسولؐ کی اطاعت اور برکت سے، خلافت کی آواز پر لبیک کہنے کی برکت سے، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے مالی قربانیوں کی برکت سے (جیسا کہ مَیں نے کہا) دنیا کے 189 ممالک میں پھیل چکی ہے اور ہر ملک کا نیا شامل ہونے والا احمدی، مومنین کی جماعت میں شامل ہونے کے بعد نیک اعمال بجا لانے اور اطاعت میں بڑھنے والا ہے اور مالی قربانیوں کی روح کی طرف توجہ دینے والا بننے کی کوشش کر رہا ہے۔ پس یہ ہیں اس حکیم اور عزیز خدا کی قدرت کے نظارے جو جماعت کے حق میں وہ دیکھا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں اس گروہ میں شامل رکھے۔ جو اِبْتِغَاءَ لِوَجْہِ اللّٰہ کے نمونے کے نمونے دکھانے والے ہوں اور ہم اسلام کے غلبہ کے نظارے دیکھنے والے ہوں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 اگست 2007ء)

(الفضل 2 اکتوبر 2007ء)

شرائط بیعت پیش نظر رکھیں

حضرت مسیح موعود سے جن شرائط پر ہم نے بیعت کی ہے وہ ہمیشہ ہمیں پیش نظر رکھنی چاہئیں اور جب اس عہد کی حفاظت کر رہے ہوں گے۔ اس کا خلاصہ (جیسا کہ گزشتہ خطبہ میں مَیں نے بیان کیا تھا) خدا کی توحید کا قیام، آنحضرت ﷺ کی مکمل پیروی، حضرت مسیح موعود کو تمام فیصلوں پر حکم اور عدل ماننا ہے، مخلوق کے حقوق کا ادا کرنا، خلافت احمدیہ کی اطاعت کرنا تو پھر یہ ایمان کا درخت مضبوط تنے پر قائم ہو جائے گا اس کی جڑیں مضبوط ہوں گی اور جب یہ صورت پیدا ہو گی تو پھر ایک مومن کا فعل خدا کی رضا کے حصول کے لئے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہمیشہ شیطان سے بچانے اور اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالنے کے سامان پیدا فرماتا رہے گا۔ کیونکہ یہ تو ہو نہیں سکتا کہ ایک دنیاوی دوست اپنے دوست کے لئے کوشش کر کے اس کے فائدے کے سامان کرے اور خدا تعالیٰ جو سب دوستوں سے زیادہ وفا کرنے والا ہے وہ اپنے دوست کو، ایک مومن کو، باوجود اس کے چاہنے کے (کہ خدا تعالیٰ اسے ایمان میں مضبوط رکھے اور شیطان سے اسے بچا کر رکھے، اس کے حملوں سے محفوظ رکھے) یوں اندھیروں میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ کبھی بھی نہیں ہوگا۔ اگر تم میری طرف بڑھ رہے ہو اور ایمان کی مضبوطی کی کوششیں کر رہے ہو تو میرا قرب حاصل کرنے والے ہوگے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 17 اگست 2007ء)

(الفضل 18 اکتوبر 2007ء)

☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 97330 میں پروین اشرف

بیوہ محمد اشرف مغل (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول III کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) از ترکہ خاوند رہائشی مکان مالیتی -/4800000 روپے کا شرعی حصہ (3) از ترکہ خاوند دکان مالیتی -/6000000 روپے کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458۔ گواہ شد نمبر 2 محمد بابر مغل ولد محمد اشرف مغل (مرحوم)

مسل نمبر 97331 میں محمد بابر مغل

ولد محمد اشرف مغل (مرحوم) قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول III کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم مکان مالیتی -/4800000 کا شرعی حصہ (2) ترکہ والد مرحوم دکان مالیتی -/6000000 روپے کا شرعی حصہ (3 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بابر مغل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 51051

مسل نمبر 97332 میں نصرت بیگم

زوجہ قمر الدین بلوچ قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 100 گز مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (4) ترکہ والد مکان واقع کنڈیارو مالیتی -/1600000 روپے کا شرعی حصہ (والدہ 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین بلوچ خاوند موصیہ

مسل نمبر 27333 میں محمد احمد

ولد افتخار احمد قوم راٹھور کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فالکن کمپلیکس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد والد موصی وصیت نمبر 26027۔ گواہ شد نمبر 2 عاطف احمد ولد افتخار احمد

مسل نمبر 97334 میں آصف احمد حسین

ولد نسیم عزیز قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن K.D.A اسکیم کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف احمد حسین۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 26027۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم عزیز والد موصی

مسل نمبر 97335 میں طاہرہ طارق

زوجہ طارق امجد خان قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1989ء ساکن مہتاب کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/450000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (3) مکان برقبہ 200 گز کا 1/2 حصہ مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 33471۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ طاہر وصیت نمبر 50644

مسل نمبر 97336 میں حسن آراء اسماعیل

زوجہ جی ایم اسماعیل حسین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1963ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK9999 (2) زیور چاندی مالیتی -/TK500 (2) زرعی اراضی مالیتی -/TK15000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حسن آراء اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 1 جی ایم اسماعیل حسین خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 97337 میں انعام الحق (Ridoy)

ولد جی ایم اسماعیل حسین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انعام الحق (Ridoy)۔ گواہ شد نمبر 1 جی ایم اسماعیل حسین والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 97338 میں جی ایم حفیظ الرحمٰن

ولد الحاج زید علی غازی قوم ...... پیشہ کاشتکاری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK450000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK100000 (3) مکان مالیتی -/TK30000 (4) مویشی مالیتی -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK80000 سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK40000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جی ایم حفیظ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 S.M Rabiul Islam

مسل نمبر 97339 میں الٰہی بخش غازی

ولد لطیف احمد غازی (مرحوم) قوم ...... پیشہ لیبر عمر 50 سال بیعت 1969ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 2 عدد مالیتی -/TK40000 (2) مویشی مالیتی -/TK1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK700 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الٰہی بخش غازی۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 GM Shujun Ahmed

مسل نمبر 97340 میں Shelina Sayeed

ولد Abu Sayeed Gazi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK300000 (2) حق مہر -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK19200 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shelina Sayeed۔ گواہ شد نمبر 1 Abu Syeed Gazi۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 97341 میں ایس ایم وحید الرحمٰن

ولد سید علی سردار (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK1785000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK450000 (3) بلڈنگ مالیتی -/TK300000 (4) کچا مکان مالیتی -/TK50000 (5) مویشی مالیتی -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK23000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ (1) اور مبلغ -/TK114000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایس ایم وحید الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 S.M Robiul Islam۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 97342 میں Sk Abdus Salam(Anik)

ولد SK Abdul Wadud قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SK Abdus Salam(Anik) گواہ شد نمبر 1 ایس کے عبدالودود (Anik)۔ گواہ شد نمبر 2 ایس کے رضاء الکریم

مسل نمبر 97343 میں G.M Shabuj Ahmed

ولد G.M Elahi Gazi قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔G.M Shabuj Ahmed گواہ شدنمبر1 G.M Elahi Gazi۔گواہ شدنمبر2 ایس ایم رضاءالکریم

مسل نمبر 97344 میں

G.M Suzon Ahmed

ولد Mohammad Elahi Gazi قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔G.M Suzon Ahmad گواہ شدنمبر1 Mohammad Elahi Gazi۔گواہ شد نمبر2 ایس ایم رضاءالکریم

مسل نمبر 97345 میں بیگم رضیہ منان

زوجہ عبدالمنان غازی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1964ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی مالیتی -/TK90000 (2)حق مہر -/TK1000 (3)طلائی زیور مالیتی -/TK11000 (4) زیور چاندی مالیتی -/TK500۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK5500 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بیگم رضیہ منان۔گواہ شدنمبر1 عبدالمنان گواہ شدنمبر2 ایس ایم رضاءالکریم

مسل نمبر 97346 میں

Mohammad Sujan Ahmed

ولد Abu Mohasin Gazi قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Mohammad Sujan Ahmed۔گواہ شدنمبر1 ایس ایم رضاءالکریم ۔گواہ شدنمبر2 Abu Mohasan Gazi

مسل نمبر 97347 میں

G.M Abu Mohasin

ولد G.M Kawsar قوم...... پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی -/TK60000 (2)مکان مالیتی -/TK100000 (3)سرمایا کاروبار -/TK7000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK14000 سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/TK4000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔G.M Abu Mohasin گواہ شدنمبر1 ایس ایم رضاء الکریم ۔گواہ شدنمبر2 S.M Robiul Islam

مسل نمبر 97348 میں

Begum Shanan Ara Maggur

زوجہ ایم ایم مغفور رحمٰن قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/TK2501 (2) گائے 1 عدد مالیتی -/TK6000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Begum Shahan Ara Magfur۔گواہ شد نمبر1 ایس ایم رضاءالکریم ۔گواہ شدنمبر2 ایم ایم مغفور رحمٰن

مسل نمبر 97349 میں

Salina Perven(Beauty)

بنت جلال الدین احمد قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK15000 (2) کچا مکان مالیتی -/TK5000 (3)طلائی زیور مالیتی -/TK5500۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Salina Perven(Beauty)۔گواہ شدنمبر1 ایس ایم عبدالسلام۔گواہ شدنمبر2 ایس ایم رضاءالکریم

مسل نمبر 97350 میں ایم ایم ناصر احمد

ولد ایم ایم حضرت علی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ایم ایم ناصر احمد۔گواہ شدنمبر1 ایم ایم حضرت علی ۔گواہ شدنمبر2 ایس ایم رضاءالکریم

مسل نمبر 97351 میں نیلوفر یاسمین

زوجہ لطف الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/TK35001 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK62500 (3)زیور چاندی مالیتی -/TK750 اس وقت مجھے مبلغ -/TK150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔نیلوفر یاسمین ۔ گواہ شدنمبر1 ایس ایم رضاء الکریم۔گواہ شدنمبر2 Abdul Wahid

مسل نمبر 97352 میں

SK Aslam Ahamed

ولد SK Rawsan Ali قوم...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی مالیتی -/TK55000 (2)رہائشی جگہ مالیتی -/TK100000 (2) بلڈنگ مالیتی -/TK200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/TK6000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔SK Aslam Ahmad۔گواہ شدنمبر1 ایم ایم شہیدالاسلام۔ گواہ شدنمبر2 ایس کے رضاءالکریم

مسل نمبر 97353 میں بیگم حسینہ رحمٰن

زوجہ ایس ایم مطیع الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر -/TK4000 (2)زمین مالیتی -/TK102000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1600 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/TK6000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔بیگم حسینہ رحمٰن ۔گواہ شدنمبر1 ایس ایم رضاء الکریم ۔ گواہ شدنمبر2 ایس ایم مطیع الرحمٰن

مسل نمبر 97354 میں

G.M Mizanur Rahman

ولد مطیع الرحمٰن (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاشتکاری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زرعی اراضی مالیتی -/TK480000 (2)رہائشی جگہ مالیتی -/TK18000 (3) مکان مالیتی -/TK100000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK13000 سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/TK21000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ G.M Mizanur Rahman۔گواہ شدنمبر1 ایس ایم رضاءالکریم ۔گواہ شدنمبر2 S.M Robiul Islam

مسل نمبر 97355 میں ایس ایم فاتح الدین احمد

ولد ایس ایم مطیع الرحمٰن قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ایس ایم فاتح الدین احمد۔گواہ شدنمبر1 ایس ایم مطیع الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر2 ایس ایم رضاءالکریم

مسل نمبر 97356 میں جی ایم محبوب الرحمٰن

ولد G.M Khatib ud Din قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/TK250000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار

بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جی ایم محبوب الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 S.M Robeul Islam گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 97357 میں

Mohammad Tuhin Islam

ولد Younus Ali Gayen قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Tuhin Islam گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 S.M Robiul Islam

مسل نمبر 97358 میں Abu Daud Moral

ولد Late Arman Ali Moral قوم ...... پیشہ کاشتکاری عمر 59 سال بیعت 1968ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK120000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK25000 (3) مکان مالیتی -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abu Daud Moral۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 SM Robiul Islam

مسل نمبر 97359 میں

Zahan Ara Begum

زوجہ Abu Daud Moral قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت ...... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK1000 (2) طلائی زیور -/TK3000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zahan Ara Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Abu Daud Moral۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 97360 میں

Dr Mohammad Hazrat Ali Moral

ولد Mohammad Noor Ali Moral قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت 2002ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK120000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK75000 (3) مکان مالیتی -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK333 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK667 ماہوار سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dr Mohammad Hazrat Ali Moral۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 S.M Robiul Islam

مسل نمبر 97361 میں

Abdul Rashid Mollah

ولد Late Daliluddin Mollah قوم ...... پیشہ لیبر عمر 47 سال بیعت ...... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK220000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK75000 (3) کچا مکان مالیتی -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 سالانہ بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK9000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rashid Mollah۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 S.M Robial Islam

مسل نمبر 97362 میں Layeka Khanam

زوجہ GM Raisuijaman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK50000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK600 ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Layeka Khanam۔ گواہ شد نمبر 1 G.M Raisujjaman۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 97363 میں Muktar Nahar

زوجہ G.M Mizanur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK9999 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK16500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Muktar Nahar۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 G.M Mizanur Rahman

مسل نمبر 97364 میں

Monoyara Begum

زوجہ Abdur Rashid Mollah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK100000 (2) حق مہر -/TK2000 (3) زیور چاندی -/TK400۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Monoyara Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Abdur Rashid Mollah۔ گواہ شد نمبر 2 ایس ایم رضاء الکریم

مسل نمبر 97365 میں

Rokeya Begum

ولد G.M Zillur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK15000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK2500 (3) زیور چاندی مالیتی -/TK1000۔ اس وقت مجھے مبلغ /TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rokeya Begum۔ گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 2 G.M Zillur Rahman

مسل نمبر 97366 میں

Mohammad Iqbal Chowdury

ولد Md Abdul Khalique Chowdury قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1968ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK350000 (2) بینک بیلنس -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Iqbal Chowdury۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین۔ گواہ شد نمبر 2 Md Taslim Bhuiyan

مسل نمبر 97367 میں

Dr Fatema Begum

زوجہ محمد اقبال چوہدری قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK350000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK90000 (3) بینک بیلنس -/TK150000 (3) حق مہر -/TK60000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK15000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dr Fatema Begum۔ گواہ شد نمبر 1 Md Taslim Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر 2 Suhel Ahmed

مسل نمبر 97368 میں بدر الاسلام

ولد ڈاکٹر عبدالرزاق (مرحوم) قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت پرائیویٹ ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بدر الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال چوہدری

مسل نمبر 97369 میں

Salina Begum

زوجہ Mohammad Taslim Bhuiyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 1957ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/TK30000 (2) حق مہر -/TK20000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت ہینڈی کرافٹ

سیل مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Salina Begum گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال چوہدری

مسل نمبر 97370 میں

Md Taslim Bhuiyan

ولد Md Asfar Hossain Bhuiyan قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت 1949ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK90000 (2) مکان مالیتی -/TK10000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Md Taslim Bhuiyan گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد

مسل نمبر 97371 میں شاہین احمد

ولد فرید احمد چوہدری قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ شاہین احمد۔گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال چوہدری

مسل نمبر 97372 میں محمد احسن

ولد مشرف حسین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد احسن ۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال چوہدری

مسل نمبر 97373 میں امینہ خاتون

زوجہ فرید احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دکان مالیتی -/TK1000000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK24000 (3) بینک بیلنس -/TK8000 (4) حق مہر -/TK1000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK250 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امینہ خاتون۔گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر 2 فرید احمد

مسل نمبر 97374 میں

Nasrin Aktar Runu

زوجہ Jamal Miah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK48000 (2) حق مہر -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Nasrin Aktar Runu گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر 2 Jamal Miah

مسل نمبر 97375 میں مقصودہ بیگم

زوجہ ناظم الدین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مقصودہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر 2 Jamal Miah

مسل نمبر 97376 میں

Nayem Ahmad

ولد Late Sayeb Ali قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Nayem Ahmad۔گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر 2 مہدی حسن

مسل نمبر 97377 میں ریحانہ خاتون

زوجہ الحاج احسان الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK56000 (2) حق مہر -/TK50000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ریحانہ خاتون۔گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد

مسل نمبر 97378 میں

Ezaz Ahmad

ولد محمد اسحٰق (مرحوم) قوم ...... پیشہ ٹیوٹر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت ٹیوٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ezaz Ahmad۔گواہ شد نمبر 1 الامین احمد۔گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 97379 میں

Aktiar Uddin Shovo

ولد محمد سلیم حسین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Aktiar Uddain Shovo۔گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 97380 میں Hosnehar

زوجہ ناصر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK88000 (2) حق مہر -/TK10000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Hosnehar۔گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد

مسل نمبر 97401 میں نداء الحبیب

ولد محمود احمد رومی قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نداء الحبیب۔گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔گواہ شد نمبر 2 مرزا نعیم احمد وصیت نمبر 74178

مسل نمبر 97402 میں اسد منصور خان

ولد منصور اللہ خان قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسد منصور خان۔گواہ شد نمبر 1 حافظ عمر سکندر خان وصیت نمبر 71781۔گواہ شد نمبر 2 راحیل منصور خان وصیت نمبر 71468

مسل نمبر 97403 میں سیدہ محسنہ فہیم

زوجہ فہیم احمد گوہر قوم سید بخاری پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی -/137500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ محسنہ فہیم۔گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد گوہر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 97404 میں شیخ فواد رسول

ولد گلزار رسول شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ فواد رسول۔گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔گواہ شد نمبر 2 سید حارث مبشر وصیت نمبر 41681

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

معلومات درکار ہیں

مکرم عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ لندن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مرحوم کی زندگی کے حالات ریکارڈ کر رہا ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس میاں صاحب مرحوم کے متعلق واقعات ہوں یا اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتے ہوں یا اگر کوئی خاص فوٹو ہو (جو واپس کر دی جائے گی) تو خاکسار کو مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کر دیں مشکور ہوگا۔

عبدالرشید آرکیٹیکٹ محلہ احمدیہ صدر انجمن احمدیہ قادیان۔ پنجاب انڈیا

Email:tasneemqadian@yahoo.com

Abdul Rashid Architect

Email:contact.drashid@googlemail.com

Fax: 0044-020-86824114

Tel: 0044-02086483452

Mobile:0044-07522443905

27-Rosedene avenue morden

surrey SM4 5RA,U.K

سانحہ ارتحال

مکرم محمد الدین بھٹی صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ سرور بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی مورخہ 23 فروری 2009ء کو بعمر 64 سال ساحل ہسپتال فیصل آباد میں وفات پا گئیں۔ 26 فروری کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تقویٰ شعار، کم گو، غریب پرور، خدا ترس، کفایت شعار اور سادہ مزاج خاتون تھیں۔ عسر و یسر میں ساتھ دینے والی بہت صابرہ اور شاکرہ تھیں۔ اپنوں کے علاوہ غیر بھی ان کے ان اوصاف کے مداح تھے۔ چھ بیٹیاں اور چار بیٹوں کے علاوہ متعدد نواسے اور نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ کے والدین بقید حیات ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صبر عطا فرمائے نیز مرحومہ کی بلندی درجات اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کی وفات پر ربوہ کے علاوہ بیرون ربوہ سے بھی احباب تعزیت کیلئے تشریف لائے۔ خاکسار ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے ہمارے غم میں شریک ہو کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین

داخلہ کلاس دوئم تا پنجم

(بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ)

بیوت الحمد پرائمری سکول بیوت الحمد کالونی ربوہ میں دوئم تا پنجم کلاسز کے لئے داخلہ ٹیسٹ انشاء اللہ 6/اپریل 2009ء کو صبح 8:30 بجے ہوں گے۔ مورخہ 8/اپریل 2009ء کو رزلٹ لسٹ آویزاں کی جائے گی۔ داخلہ فارم ان دنوں سکول سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ اور سکول لیونگ سرٹیفکیٹ جمع کروانا ضروری ہے۔ ہر اگلی کلاس میں داخلہ کیلئے گزشتہ کلاس کی اردو، حساب اور انگلش کی کتابوں سے ٹیسٹ ہونگے نیز قرآن مجید کا ٹیسٹ پاس کرنا لازمی ہوگا۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 2/اپریل ہے۔

(ہیڈ مسٹریس بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ)

ملازمت کے مواقع

ستارہ کیمیکل انڈسٹری فیصل آباد کو مینیجر آڈٹ، الیکٹریکل مینیجر، مینیجر امپورٹ، مارکیٹنگ مینیجر، ایکسپورٹ، ڈپٹی مینیجر پراجیکٹس، ڈپٹی مینیجر پروڈکشن درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے

personnel@sitara.com.pk

نیشنل سکول آف پبلک پالیسی گورنمنٹ آف پاکستان کو ڈائریکٹر فنانس، اکاؤنٹس آفیسر، ٹرانسپورٹ آفیسر، ورکس سپر وائزر، اسسٹنٹ، میڈیکل ڈسپنسر، سیکیورٹی گارڈ، چوکیدار اور پلمبرز درکار ہیں۔ درخواستیں 25 مارچ 2009ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔ رابطہ کیلئے: 042-9204526

منسٹری آف ہیلتھ گورنمنٹ آف پاکستان کو مانیٹرنگ آفیسرز، کمپیوٹر پروگرامر، کی پنچ آپریٹر، چوکیدار، نائب قاصد، سینٹری ورکر، ڈرائیور، لیب ٹیکنیشن، سائنٹیفک آفیسر، انفیکشن کنٹرول میڈیکل آفیسر وغیرہ درکار ہیں۔ درخواستیں 15 روز کے اندر اندر بھجوائی جا سکتی ہیں۔

ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کو مختلف ڈیپارٹمنٹ میں آسامیاں درکار ہیں۔ درخواستیں 31 مارچ 2009ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 15 مارچ 2009ء کا انگریزی اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(ناظر صنعت وتجارت)

مکرم محمد لطیف انور صاحب

مغلپورہ لاہور کے خلافت جوبلی پروگرام

27 مئی 2008ء

مورخہ 27 مئی 2008ء کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں 108 افراد نے صبح نماز تہجد ادا کی۔ صدقہ وخیرات اور بکروں کی قربانی کی گئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لندن سے کئے گئے خطاب کو ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست سننے کے لئے بیت الذکر مغلپورہ میں انتظام کیا گیا۔ اس کے علاوہ بعض لوگوں نے گھروں میں بھی خطاب سنا۔ کل 375 افراد نے استفادہ کیا۔ احباب میں مٹھائی اور کھانا تقسیم کیا گیا۔

25 مئی 2008ء

مورخہ 25 مئی 2008ء کو جماعت احمدیہ مغلپورہ نے جلسہ یوم خلافت زیر صدارت مکرم عبدالرشید صاحب صدر حلقہ مغلپورہ لاہور منعقد ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم میر عبدالمجید صاحب مربی سلسلہ اور مکرم نصیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ نے خلافت احمدیہ اور اس کی برکات کے موضوع پر تقاریر کیں۔ آخر پر صدر مجلس نے اختتامی کلمات کہے اور دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام کو پہنچا۔ اس جلسہ میں 134/ احباب نے شرکت کی۔

26 مئی کو نفلی روزہ رکھا گیا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت کی برکتوں سے مستفیض فرمائے اور خلافت کے ساتھ ہمیں اطاعت و وفا اور اخلاص کا تعلق قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم شیخ امتیاز احمد وہرہ بابت ترکہ مکرم شیخ محمد عمر وہرہ)

مکرم شیخ امتیاز احمد وہرہ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب محترم شیخ محمد عمر صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 1/17 باب الابواب ربوہ میں سے 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ اس قطعہ کا تنازعہ دارالقضاء میں زیر بحث رہا ہے۔ جس کا فیصلہ 1984ء میں غفوراں بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرشید صاحب کے حق میں ہوا۔ بوجہ وفات والد صاحب فیصلہ دارالقضاء کی تعمیل میں تاخیر ہوئی۔ اب اس قطعہ کا وراثتی انتقال میرے نام کرنے کے بعد دارالقضاء کے فیصلہ کی تعمیل کرتے ہوئے محترمہ غفوراں بیگم اہلیہ عبدالرشید صاحب کے نام منتقل کر دی جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ سرفراز اختر صاحبہ (اہلیہ)
2۔ مکرمہ صادقہ جاوید صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ نائلہ صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم شیخ امتیاز احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم شیخ شکیل احمد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم شیخ شہزاد ندیم صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم شیخ افتخار احمد صاحب

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

حضرت منشی محمد افضل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313

ولادت: 1870ء یا 1871ء

بیعت: ابتدائی زمانہ

حضرت منشی محمد افضل صاحب لاہور کے رہنے والے تھے۔ آپ بابو محمد افضل صاحب کے نام سے معروف تھے۔ اس لئے آپ کی بیعت بالکل ابتدائی زمانہ کی ہے اور اس کے بعد 1896ء میں ممباسہ (افریقہ) بسلسلہ ملازمت ریلوے چلے گئے۔ آپ کینیا یوگنڈا ریلوے Construction کے سلسلہ میں مشرقی افریقہ پہنچے۔ حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب اور حضرت ڈاکٹر محمد اسمٰعیل گوڑیانی نے آپ کے ساتھ مل کر ایک یونین قائم کی جس کے سیکرٹری آپ ہی تھے۔ آپ دوبارہ 12 فروری 1898ء کو ممباسہ گئے۔ 1902ء میں وہاں سے ریٹائر ہونے کے بعد قادیان میں سکونت پذیر ہو گئے۔ ستمبر 1902ء میں ایک اخبار ''القادیان'' قادیان سے جاری کیا۔ حضرت اقدس نے فرمایا ''ہماری طرف سے اجازت ہے خواہ ایک سو پرچہ جاری کریں۔ اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے دے''۔ لیکن اگلے ہی مہینے یعنی اکتوبر 1902ء میں حضرت اقدس نے اس اخبار کا نام بدل کر ''البدر'' رکھ دیا۔

تحفہ قیصریہ میں جلسہ ڈائمنڈ جوبلی اور کتاب البریہ میں پُرامن جماعت کے ضمن میں آپ کا نام درج ہے۔ حضرت بابو صاحب اپنے اخبار میں بڑی باقاعدگی کے ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود کی ڈائری شائع کیا کرتے تھے۔ آپ کی وفات سے چھ دن قبل 15 مارچ 1905ء کو آپ کا نوعمر بیٹا عبداللہ فوت ہو گیا۔ آپ کی چار بیٹیاں اور دو بیوائیں یادگار تھیں۔ آپ 21 مارچ 1905ء کو وفات پا گئے۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
سفوف مغز بنولہ
مادہ کی افزائش کیلئے بہترین سفوف
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

مرسلہ: پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب

صاف گو احمدی صحافی اور تحریک پاکستان کی کارکن

محترمہ بیگم شفیع احمد صاحبہ کو بے لاگ خراج تحسین

حال ہی میں آل انڈیا مسلم لیگ کے جشن صد سالہ کے سلسلے میں شائع ہونے والی کتاب ''تحریک پاکستان کی نامور خواتین'' میں ممتاز احمدی خاتون بیگم شفیع احمد کا تذکرہ ہدیہ قارئین ہے۔

صحافی، سماجی و سیاسی کارکن، ڈاکٹر سید شفیع احمد دہلوی کی اہلیہ تھیں جو ممتاز صحافی اور تحریک پاکستان کے راہنما تھے۔ شفیع احمد ایک عرصہ تک مولانا ظفر علی خان اور عبدالمجید سالک مرحوم کے ہم عصر اور خواجہ حسن نظامی کے ساتھی رہے۔ بیگم شفیع احمد کے شوہر کا انتقال ہوا تو ان کے اخبار دستکاری (دہلی) کی ادارت 1941ء میں سنبھالی۔ اس اخبار کی تمام تر فلاح و بہبود کے لئے بھی کوشاں رہیں۔ عورتوں کے حقوق کی علمبردار بھی تھیں۔ 1946ء میں آئینی اصلاحات کے ضمن میں کرپس مشن ہندوستان آیا تو بیگم شفیع احمد نے سر سٹیفورڈ کرپس سے ملاقات کی اور عورتوں کی سیاسی نمائندگی کا سوال اٹھایا۔ تحریک پاکستان کے دوران بھی وہ خدمات سرانجام دیتی رہیں۔ جون 1947ء میں قائداعظم نے مسلم ایڈیٹروں کی کانفرنس بلائی اور اپنے خطاب میں پاکستان سے متعلق حقائق سے آگاہ کیا۔ اس کانفرنس میں بیگم شفیع احمد بھی شریک تھیں۔ قائداعظم نے اس موقع پر ان کی خدمات کو سراہا۔

قیام پاکستان کے بعد بیگم شفیع احمد بے سروسامانی کی حالت میں پاکستان آ گئیں۔ اس دوران فرقہ وارانہ فسادات ہوئے اور سینکڑوں مسلمان لڑکیاں اغوا ہو گئیں۔ ان مغویہ عورتوں کی بازیابی کے لئے صدا بلند کی اور خود جدوجہد میں شریک ہوئیں۔ اس سلسلے میں رضا کار خواتین کا وفد لے کر مشرقی پنجاب کے اندرونی حصوں میں مسلمان لڑکیوں کی بازیابی کے لئے گئیں۔ بھارتی وزیراعظم سے ملاقات کر کے بھی انہیں حالات سے آگاہ کیا۔ مہاجرین خواتین کے حقوق کی حفاظت کی اور کل پاکستان انجمن مہاجر خواتین قائم کی جس کی وہ خود صدر منتخب ہوئیں۔

1950ء میں مسلم صحافیوں کے ہمراہ بھارت گئیں............ 1967ء میں اپنے اخبار دستکاری کو لاہور سے اسلام آباد منتقل کیا دارالحکومت سے جاری ہونے والا پرچہ انہی کا تھا۔ وہ ایک صاف گو صحافی اور مخلص سیاسی و سماجی کارکن تھیں۔

(تحریک پاکستان کی نامور خواتین از آزاد بن حیدر ص160)

☆☆☆

درخواست دعا

مکرم مرزا مجیب احمد صاحب بیت العافیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم کمانڈر (ر) سید ناصر احمد شاہ صاحب ابن مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب مرحوم کراچی مختلف عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔ احباب کرام سے ان کی جلد و کامل صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(بقیہ از صفحہ 1)

انٹرویو

ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 8/اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 9 اور 10/اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 7/اگست کو نظارت تعلیم، دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کے لئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔ نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 12/اگست 2009ء کو صبح 9 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تدریس کا آغاز مورخہ 17/اگست سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

مدرسۃ الحفظ شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 047-6213322

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

تعطیل

مورخہ 23 مارچ 2009ء کو قومی تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ خریداران و ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

☆......☆......☆

خبریں

بجلی کی لوڈ شیڈنگ دوبارہ شروع ڈیموں سے پانی کے اخراج میں کمی کے باعث گزشتہ روز ربوہ سمیت مختلف شہروں میں 6 سے 16 گھنٹے تک لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ ایک بار پھر شروع ہو گیا ہے۔ طویل دورانیہ کی اس لوڈ شیڈنگ سے عوام بجلی کے ساتھ ساتھ پانی سے بھی محروم ہو گئی ہے اور کاروباری طبقہ بھی متاثر ہوا ہے۔ اسی طرح طلباء کو امتحان کی تیاری میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

شریف برادران کی نااہلی کے خلاف نظر ثانی اپیل دائر وفاقی حکومت نے مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف اور صدر میاں شہباز شریف کی نااہلی کے فیصلے کیخلاف سپریم کورٹ آف پاکستان میں نظر ثانی کی 4 درخواستیں دائر کر دی ہیں۔

بحیرہ مردار خشک ہونے لگا ایک نئی تحقیق کے مطابق بحیرہ مردار میں ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے پانی کی سطح تیزی سے گرنے لگی ہے اور یہ سوکھنے لگا ہے۔ جرمنی میں ہونے والی ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ پانی کے لیول کے گرنے کی وجہ آب و ہوا میں تبدیلی نہیں ہے بلکہ اس کی وجہ تیزی سے علاقہ میں انسانوں کی بڑھتی ہوئی آبی ضرورت ہے۔ اسی طرح قریبی جھیلیں بھی خشک ہونے لگی ہیں۔ تحقیق کے مطابق گزشتہ 30 سالوں کے دوران پانی کی کھپت کی وجہ سے پانی کی سطح اور حجم میں خاطر خواہ کمی ہوئی ہے۔ محققین کے مطابق بحیرہ مردار میں پانی کی کمی کی ایک اور بڑی وجہ یہاں سے بڑی مقدار میں پوٹاش، نمک اور میگنیشیم کا نکالنا بھی ہے۔

امریکی خلائی شٹل ڈسکوری مدار میں داخل خلائی مشن پر جانے والی امریکی خلائی شٹل ڈسکوری مدار میں داخل ہو گئی ہے یہ خلائی مشن ناسا کے کینڈی سپیس سنٹر فلوریڈا سے روانہ کیا گیا۔ مشن کے دوران خلائی شٹل ڈسکوری کے ذریعے بین الاقوامی خلائی شٹل سٹیشن پر شمسی بجلی پیدا کرنے کے پینل نصب کئے جائیں گے۔ خلائی شٹل پر عملے کے 7 ارکان سوار ہیں جن میں سے 6 ارکان امریکی اور ایک جاپانی ہے۔

(روزنامہ آجکل 17 مارچ 2009ء)

☆......☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 21۔مارچ

طلوع فجر	4:45
طلوع آفتاب	6:10
زوال آفتاب	12:16
غروب آفتاب	6:22

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

ماہر امراض گردہ و مثانہ کی آمد
بروز سوموار دوپہر ایک بجے تا 3 بجے
برائے رابطہ مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ 047-6213944

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

اعلان داخلہ
اولیول کلاسز میں داخلہ شروع ہے
مزید معلومات کیلئے
ٹوئنکل سٹار اکیڈمی ربوہ
15۔ ناصر آباد شرقی
03335298174
6211800,6211872

FD-10

Tables Partitions Workstations Storage Units
enliven
Customized Office Furniture
8 - 2nd Floor Commercial Area
Cavalry Ground Lahore Cantt.
Emal:muzaffar@enlivensolution.com
Cell:0321-8487933
Tel:+9242 668 6919-929
+9242 661 0114-115
Fax:+9242 661 0424